AL-QALAM القلم
ISSN 2071-8683 E-ISSN 2707-0077
Volume 25, Issue, 1, 2020
Published by Institute of Islamic Studies,
University of the Punjab, Lahore, Pakistan.

THE JOURNALISTIC CONTRIBUTION OF ANEES NAGI TO URDU LITERATURE

1.Firdous Zia,
Ph.D Scholar,
Lahore Garrison University,
Lahore.
2- Professor Dr. M. Arshad Ovaisi
Chairman Urdu Department
Lahore Garrison University, Lahore.
3.Dr.Ata –ur-Rehman Meo
Assistant professor Deppt. of Urdu Garrision University, Lahore

Abstract

Anees Nagi is considered as one of the good writers and critics. He was full of creative brilliance and literary spirit. His writings were based on modern literary requirements. He had a great command on French language and he had done a thorough study of modern French literature. He not only translated the writings of French writers in Urdu, but also presented their thinking's in his writings. He had a creative and critical insight. He published an intellectual literary magazine "Danishwar", in which he gave his critical views on the writings by various surnames, which were based on his theoretical ideas. He presented his services in every field of Urdu language and literature. He has more than 80 books on his credit and his literary and journalistic services are enough to keep him alive.

اردو زبان کے فروغ اور ترقی و ترویج میں جہاں اخبارات کا کردار کلیدی اہمیت کا حامل ہے وہاں رسائل وجرائد بھی اردو زبان وادب کے گیسو سنوارنے میں ہر اول دستے کے طور پر پیش پیش رہے ہیں۔ 28مارچ 1822ء میں اردو زبان کے پہلے اخبار "جام جہاں نما" کلکتہ سے لے کر آج تک اردو زبان میں املا، مرکبات، ترکیبات، اصلاحات میں جو تغیرات رونما ہوئے وہ اردو کی لسانی تاریخ میں رقم ہو چکے ہیں۔ یہی روش رسائل وجرائد میں جاری رہی۔ ہر عہد کے دانشوروں نے اپنے علم و فہم کے مطابق اپنی عبقری صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ادب و صحافت کے میدان میں جدت وندرت کا سامان پیدا کیا۔ کلکتہ سے شروع ہونے والا یہ سفر دہلی، لکھنو، آگرہ، امرت سر، لاہور اور دیگروں شہروں میں ادب و صحافت کی مستقل سرائیں قائم کرتا گیا۔ ان سراؤں نے ادب و صحافت کے میدان میں جو زریں خدمات انجام دیں، وہ تاریخ کا روشن باب ہیں۔ ادب اور

القلم

AL-QALAM

ISSN 2071-8683 E-ISSN 2707-0077
Volume 25, Issue, 1, 2020
Published by Institute of Islamic Studies,
University of the Punjab, Lahore, Pakistan.

صحافت کا باہمی تعلق، ادب کیا ہے ؟ صحافت کسے کہتے ہیں؟ صحافت کے رموز، صحافتی زبان، صحافت کے خدوخال، ادب کے صحافت پر اثرات، نامور ادیبوں کا صحافتی کردار، اردو زبان و ادب کی ترقی میں رسائل، وجرائد کا کردار، اخبارات کے ادبی کالم اور ادبی کالم نگار، رسائل و جرائد کے ادارے اور اسی طرح کے دیگر موضوعات پر ایم اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی سطح کے تحقیقی مقالہ جات لکھے جا چکے ہیں۔ جن میں سے بیشتر طباعت کے مراحل طے کر کے کتابی صورت میں دستیاب ہیں۔

تقسیم ہند کے بعد پاکستان میں بہت سے جرائد جاری ہوئے "جن" میں سے بہت رسائل ادب کے افق سے معدوم ہو چکے ہیں اور کچھ اپنا ادبی سفر جاری رکھے ہوئے ہیں تخلیقی وفور اور ادبی جذبات سے معمور کوئی ادیب، ادبی رسالہ جاری تو کر لیتا ہے، اسے ڈیکلریشن بھی مل جاتا ہے لیکن اس کی تواتر کے ساتھ اشاعت جوئے شیر لانے کے مترادف ہے۔ ایسا ہی ایک رسالہ "دانشور" ہے۔ جو اپنے مدیر کی وفات کے بعد اپنا ادبی سفر منقطع کر چکا ہے۔ لیکن اس کی ادبی و تخلیقی اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔ رسالہ "دانشور" انیس ناگی جیسے دانشور نے 1986ء میں لاہور سے جاری کیا۔ قاضی جاوید اس ضمن میں لکھتے ہیں :

> "ناگی "دانشور" کے نام سے ایک ادبی رسالہ نکالا کرتے تھے۔ جس پر مدیر کے طور پر ان کی بیگم صاحبہ کا نام عفت انیس درج ہوتا تھا۔ اس کی اشاعت کا آغاز 1986ء کے لگ بھگ ہوا۔ ناگی سمجھتے تھے کہ جب پیسے اکٹھے ہو جاتے ہیں تو "دانش ور" میدان میں آجاتا ہے۔ یہ ایک معیاری جریدہ تھا۔ جس میں بہت سے اچھے مضامین اور نظمیں شائع ہوئیں۔ غزلیں اس میں شامل نہ ہوتی تھیں لیکن غیر ملکی شاعروں کی تخلیقات کے اچھے ترجمے اس کے وسیلے سے قارئین تک پہنچے۔ ناگی فرانسیسی زبان جانتے تھے انہوں نے اس زبان

AL-QALAM القلم
ISSN 2071-8683 E-ISSN 2707-0077
Volume 25, Issue, 1, 2020
Published by Institute of Islamic Studies,
University of the Punjab, Lahore, Pakistan.

> میں لکھنے والے کئی ادیبوں اور شاعروں کے فن پاروں کو اردو میں ترجمہ کرکے اس رسالے میں شامل کیا۔ "دانشور" کی اشاعت میں باقاعدگی نہ تھی۔ مگر وہ جب بھی آتا کوئی نہ کوئی ادیب اس کی زد میں آجاتا۔ اس کی اشاعت سے پہلے ہی ناگی صاحب دوستوں کے حلقے میں مشہور کردیتے تھے کہ فلاں فلاں ادیب نشانہ بننے والے ہیں۔" ۱

انیس ناگی ادبی حلقوں میں ینگ مین کے نام سے مشہور تھے۔ ان کا سوچنے کا اپنا انداز تھا۔ مغربی لٹریچر کے مطالعے نے انہیں جو تنقیدی و تخلیقی بصیرت عطا کی تھی، وہ اپنے معاصر ادبا کی تحریروں کو اس پیمانے پر رکھ کر جانچتے تھے۔ اس کے معاصرین اسی وجہ سے خائف رہتے تھے کہ کب کس کی پگڑی اچھال دے۔ بہت سے ادیب انیس ناگی کے اس رویے کے شاکی تھے اور اس کا سامنا کرتے ہوئے گھبراتے تھے۔ اس کے باوجود وہ انیس ناگی کی گرفت سے نہ بچ پاتے تھے۔ ڈاکٹر یونس جاوید لکھتے ہیں:

> "جب کوئی دوسرا سامنے نہ آتا تو وہ افسانہ، ناول، شاعری، تنقید اور تبصرہ لکھ کر اپنی تسلی کرلیا کرتا۔ خصوصاً تبصروں میں اس کا کھری کھری زبان میں دوسروں کا چھا با الٹا دینا اور اس کے جواب کا منتظر رہنا اسے بے حد پسند تھا۔" ۲

ڈاکٹر شاہین مفتی لکھتی ہیں:

> "ڈاکٹر انیس ناگی کی مستقل تحریروں کے علاوہ ان کی مجلس آرائی اور رسالہ "دانش ور" کی ادبی پذیر ائی الگ مقام رکھتی ہے۔

القلم
AL-QALAM
ISSN 2071-8683 E-ISSN 2707-0077
Volume 25, Issue, 1, 2020
Published by Institute of Islamic Studies,
University of the Punjab, Lahore, Pakistan.

"دانش ور" ابن صفی کے جاسوسی ناولوں جیسا ذائقہ رکھتا تھا۔
ادیب اس سے خائف تھے اور اس کے معترف بھی۔" ۳؎

انیس ناگی مختلف ناموں سے "دانشور" میں دانشوری کے رنگ بکھیرتے رہے۔وہ منہ پھٹ، نڈر، حق گو اور خدا لگتی کہنے میں بے باک تھے۔وہ اس بات سے بے نیاز تھے کہ ان کے سامنے کتنا قد آور ادیب ہے یاا س کی تصنیف ہے۔کسی بھی تصنیف یا تحریر کو جانچنے کے لئے ان کا اپنا پیمانہ تھا۔وہ کسی لگی لپٹی کے بغیر بے لاگ تبصرہ کرتے تھے۔انیس ناگی نے منشی چراغ دین، گلزار، غازی علم دین،ابن بطوطہ،عزت بیگ،مرزا قوقان بیگ،شمشیر علی، چوہدری محمد رمضان،شمس العما،منشی جمال دین اور دیگر کئی فرضی ناموں سے اپنے جاری کردہ رسالہ "دانشور" میں اپنے معاصر ادبا کی تصنیف و تالیف پر اپنی عالمانہ وناقدانہ "کھلی ڈلی" رائے کا اظہار کر کے اپنی انا کی تسکین کرتے رہے۔وہ اس بات سے بے نیاز تھے کہ ان کی تحریر کس کے لئے نشتر زنی کا کام کرتی ہے یا کون ادیب ان کے آئینہ دکھانے پر جل بھن کر کباب بن جاتا ہے۔بحیثیت صحافی اور ادیب ہر معاملے پر ان کا اپنا نکتہ ء نظر تھا۔اپنا فلسفہ تھا۔وہ اپنی علمی وادبی عینک سے سب کا جائزہ لیتے تھے۔جب اپنے حریفوں کے لیے ان کا قلم رواں ہوتا تھا تو بڑے بڑے ادیبوں کا پتّہ پانی ہوجاتا تھا۔سبھی دل مسوس کرکے رہ جاتے تھے۔لیکن اس اینگری مین مبصر کے خلاف کچھ کرنے کا اپنے اندر حوصلہ نہ پاتے تھے۔

میر نے شاید اسی موقع کے لیے کیا خوب کہا ہے:

حوصلہ شرط عشق ہے ورنہ بات کا
کس کو ڈھب نہیں آتا

القلم
AL-QALAM
ISSN 2071-8683 E-ISSN 2707-0077
Volume 25, Issue, 1, 2020
Published by Institute of Islamic Studies,
University of the Punjab, Lahore, Pakistan.

انیس ناگی نے اپنے معاصرین کی تصانیف پر فرضی ناموں سے اپنے جاری کردہ رسالہ "دانشور" لاہور میں بڑے پر مغز، کاٹ دار اور عالمانہ تبصرے کیے۔ناگی کے نزدیک یہ تبصرے ادبی صحافت کا علم بلند رکھنے کے لیے بے حد موثر ثابت ہوئے۔

انیس ناگی نے حق و صداقت کاعلم بڑے جراتِ رندانہ کے ساتھ 1987ء سے لہرایا اور"دانشور" ادبی رسالہ کی شکل میں ان کی وفات 7 اکتوبر 2010ء تک اپنے حریفوں کی چھاتی پر مونگ دلتا رہا۔ ان کے کیے ہوئے تبصروں میں سے کچھ جملے ملاحظہ ہوں:

1۔نویں نکور سفید کاغذ پر سیاہی سے آراستہ کتاب سے جو مہک اٹھتی ہے وہ کسی بدن کی مہک سے مجھے زیادہ بھاتی ہے۔4

2۔"ایک بات ہے پیرس کیا سارا یورپ حسین عورتوں سے بھرا ہوا جن کے جسم و جاں دیکھنے والے کے دماغ میں شعریت پیدا کرتے ہیں۔ان کے معاشرتی آداب اور مردوں کو موہنے والی نگاہیں زندہ رہنے کا حوصلہ دیتی ہیں"۔5

3۔"وہ 55 کے قریب مشٹنڈی قسم کی کورین تھی"۔6

4۔"مشفق خواجہ تحقیق میں bluff نہیں کرتے، نہ ہی ٹامک ٹوئیاں مارتے ہیں۔وہ مستند طریقے سے بات کرتے ہیں"۔7

5۔"انتظارحسین اردو ادب کے دولہا ہیں۔جدھر جاتے ہیں ڈونگرے نچھاور ہوتے ہیں"۔8

6۔"انتظار حسین مجامعت سے بھاگے ہوئے ادیب ہیں۔ان کے فکشن میں عورتوں کے کردارمعدوم ہیں۔وہ دانستہ طور پر ضعیف العمر عورتوں کو مرکز یت دیتے ہیں۔جن کی زبانیں سروتے کی طرح چلتی ہیں"۔9

AL-QALAM القلم
ISSN 2071-8683 E-ISSN 2707-0077
Volume 25, Issue, 1, 2020
Published by Institute of Islamic Studies,
University of the Punjab, Lahore, Pakistan.

7۔"جب سے ڈش اینٹینا اس ملک میں آیا ہے۔سب ممالک برہنہ ہوگئے ہیں۔ٹی وی کیمرے کمروں میں گھستے گھستے انڈرویئروں تک آپہنچے ہیں"۔10؎

8۔"قدرت اللہ شہاب خوبرو مرد نہیں تھے لیکن عورتیں شہد کی مکھیوں کی طرح ان کے گرد طواف کرتی تھیں۔ہر سنئیر بیوروکریٹ کے گرد عورتوں کا ہجوم ہوتا ہے۔جوں ہی وہ کرسی سے اترتا ہے تو وہی شہد کی مکھیاں بھڑیں بن جاتی ہیں۔"11؎

9۔"ممتاز مفتی کا "الکھ نگری" بصارت سے محروم بے جوڑ واقعات کا مجموعہ ہے۔اس کا وزن دوسو کلو گرام ہے۔جس میں سے 150کلو گرام کم کیا جاسکتا ہے۔"۔12؎

10۔ادب درویشی کا میدان ہے۔جہاں امیر و فقیر،افسر اور ماتحت اپنے دنیوی رتبوں کو محو کر کے ایک فن کا ر کے طور نمایاںہوتے ہیں۔تحریر میں فنکار کا تخلیقی روپ نمایاں ہوتا ہے اور اس کی کوئی اورہستی نہیں ہوتی۔لیکن اگر اس میں افسری کی "میں" او ر "ہمچو مادیگرے نیست" زیادہ نمایاں ہوجائے تو تحریر دنیاداری کی دستاویز بن جاتی ہے"۔13؎

11۔"آجکل کی نانیاں جب تک ایک دوسی ڈیاں دیکھ نہ لیں،سوتی نہیں ہیں"۔14؎

12۔"ظفر اقبال اردو غزل کے پابلو نیر وداہیں جو سر پھینک کر اندھا دھند غزلوں کے پلندے لکھ رہے ہیں"۔15؎

مذکورہ جملے ان کی تخلیقی اور تنقیدی بصیرت کے عکاس ہیں۔ان جملوں میں کاٹ بھی ہے،طنز بھی ہے، اصلاح بھی ہے،معاصرادبا کی تحریروں پر لاگ تبصرہ بھی ہے۔وہ اپنے معاصرین کے ادبی کارناموں پر آنکھیں بند کرکے تحسینی کلمات نہیں لکھتے بلکہ گہرائی و گیرائی میں جاکر خوب بخیے ادھیڑتے ہیں۔ماسوائے چند ادیبوں کے شاید ہی کوئی ادیب ان کی پکڑ سے بچا ہو۔ذیل میں سہ ماہی"دانشور" کے دستیاب شماروں کی فہرست اور اس میں انیس ناگی کے کالموں کی فہرست اور ناگی

القلم
AL-QALAM
ISSN 2071-8683 E-ISSN 2707-0077
Volume 25, Issue, 1, 2020
Published by Institute of Islamic Studies,
University of the Punjab, Lahore, Pakistan.

کے فرضی ناموں سے لکھے گئے تبصروں کی فہرست پیش خدمت ہے۔جواہل قلم کے لیے مفید ثابت ہو گئی۔

نئے ادب کا ترجمان

دانشور، شمارہ نمبر 20، جولائی تا ستمبر 1996

مدیر : عفت انیس

مشاورت : زاہد مسعود، انیس ناگی

ناشر : عفت انیس ، 22 گنگارام ، مینشن مال روڈ، لاہور

قیمت : 25 روپے

انیس ناگی نے غازی علم دین کی فرضی نام سے تنقیدی مضامین لکھ کر مخالفین کو آئینہ دکھایا۔ان کی کتابوں پر تبصرے کیے اور خوب لتّے لیے۔

انتظار کا حسین کا ناول "بستی"	مبصر غازی علم دین	(ص51-56)
"الکھ نگری" ممتاز مفتی	مبصر غازی علم دین	(ص 69-71)
""لوح ایام"، بختیار مسعود	مبصر غازی علم دین	(ص72-75)
"پانچ شاعر"، حمید نسیم	مبصر غازی علم دین	(ص 83-85)
"کامیو کا آخری ناول"	مبصر ابن بطوطہ(انیس ناگی)	(ص64-68)
"ہوا رزق دیتی ہے"، نثری نظم	مبصر ابن بطوطہ	(ص 29)
"نثری نظم کی مخالفت میں"	مبصر انیس ناگی	(ص45-50)
"کوریا کا سفیر شاعر"	مبصر انیس ناگی	(ص57-63)

AL-QALAM القلم
ISSN 2071-8683 E-ISSN 2707-0077
Volume 25, Issue, 1, 2020
Published by Institute of Islamic Studies,
University of the Punjab, Lahore, Pakistan.

"والیری لاربو کے لئے" سینٹ جان پرس" ترجمہ ابن بطوطہ (ص33-35)

"سفید دن کی ہوا اور سیاہ شب کا سمندر" منیر نیازی، مبصر گلزار (انیس ناگی) (ص76-79)

"پرندے پھول تالاب"، تبسم کاشمیری، مبصر گلزار، (ص80-82)

" فرمان"، افتخار نسیم مبصر گلزار، (ص86-88)

دانشور شمارہ 25،1999

A Quarterly Literary Journal

Declaration: PCB/16643 dated 15-9-1988

" نثری نظم یا شاعری " مبصر انیس ناگی، (ص5-9)

"منٹو کے خط چچا سام کے نام" مبصر انیس ناگی (ص22-25)

"بے خوابی میں خواب" مبصر انیس ناگی (ص44-45)

تبصرے:

" اشفاق احمد اور سائنس فکشن" مبصر عزت بیگ (انیس ناگی) (ص50-53)

" انتظار حسین انگریزی میں" مبصر منشی چراغ دین (انیس ناگی) (ص54-57)

" میں پچھلے جنم میں رات تھی" مبصر منشی چراغ دین (ص58-60)

" قوس" مبصر منشی چراغ دین (ص61-63)

" ماسوا" مبصر منشی چراغ دین (ص64-67)

" ایک ادھوری سرگزشت" (مذاکرہ) مبصر انیس ناگی (ص68-80)

AL-QALAM القلم
ISSN 2071-8683 E-ISSN 2707-0077
Volume 25, Issue, 1, 2020
Published by Institute of Islamic Studies,
University of the Punjab, Lahore, Pakistan.

AL-QALAM القلم
ISSN 2071-8683 E-ISSN 2707-0077
Volume 25, Issue, 1, 2020
Published by Institute of Islamic Studies,
University of the Punjab, Lahore, Pakistan.

دانشور، شمارہ 33، جنوری تا مارچ 2002

ناشر: جمالیات، لاہور

قیمت: 30 روپے

" جیمز جوائس، افتخار جالب اور لسانی تشکیلات" مبصر انیس ناگی (ص17-25)

" اردو نقادوں سے ایک سوال" انیس ناگی (ص26-28)

" 2001ء کا نوبل انعام برائے ادبیات" انیس ناگی (ص34-37)

" اردو افسانے کی تنقید" مرزا قو قان بیگ(انیس ناگی) (ص29-33)

" ست رنگے پرندے کے تعاقب میں "ِمرزا قوقان بیگ (ص81-82)

" ایک جنسی نظم " انیس ناگی (ص 62)

" کھیل " انیس ناگی (ص63-64)

دانشور، لاہور، مارچ 2003

" دوستو فیسکی کی کہانی" انیس ناگی (ص5-13)

" جیلانی کامران" انیس ناگی (ص14-19)

" مایوسی کی ایک نظم" انیس ناگی (ص 59)

" ایک تمنا " انیس ناگی (ص 60)

" اپنا گریباں چاک" منشی چراغ دین (ص72-73)

" اردو ادب کی تاریخ" تبسم کاشمیری چوہدری محمد رمضان (ص75-77)

" عورتیں ہی عورتیں" شمشیر علی(انیس ناگی) (ص78-80)

" کرامازوف برادران ترجمہ حمید شاہد" مبصر بہادر علی (انیس ناگی) (ص 81-82)

AL-QALAM القلم
ISSN 2071-8683 E-ISSN 2707-0077
Volume 25, Issue, 1, 2020
Published by Institute of Islamic Studies,
University of the Punjab, Lahore, Pakistan.

” نظمیں، محمد سلیم الرحمن“ شمشیر علی (ص 83-84)

” شہرزاد کے نام،انتظار حسین“ شمشیر علی (ص 85-87)

” تعزیت نامہ “ انیس ناگی (ص 88)

دانشور، لاہور، جون 2003

” افتخار جالب کے لیے“ انیس ناگی (ص24-30)

” لفظوں کی بدمعاشیاں“ انیس ناگی (ص59-60)

” تناؤ “ انیس ناگی (ص61)

”کچھ دن باہر“ انیس ناگی (ص66-77)

” مجموعہ “ (انور سجاد) شمس العلما (ص85-88)

”کاغذ ی گھاٹ “ (خالدہ حسین) شمس العلما (ص89-90)

” مرقع غالب “ (حمید احمد خاں) شمس العلما (ص91-93)

” کلیات یگانہ“ (مشفق خواجہ) شمس العلما (ص94-95)

” ایک متن دو مترجم “ شمس العلما (ص96-99)

دانشور، لاہور، مئی 2006

” ژاکو دریدا کی موت پر“ انیس ناگی (ص5-9)

” ناصر کاظمی کی شاعری “ انیس ناگی (ص10-16)

” ترجمے کا فن “ انیس ناگی (ص 17-23

” قناعت کی بنیان “ انیس ناگی (ص35-36)

” ایک ان لکھی کتاب کا دیباچہ“ انیس ناگی (ص42-44)

AL-QALAM القلم
ISSN 2071-8683 E-ISSN 2707-0077
Volume 25, Issue, 1, 2020
Published by Institute of Islamic Studies,
University of the Punjab, Lahore, Pakistan.

انیس ناگی 7اکتوبر 2010 کو اس دارفانی سے رحلت فرماگئے۔ان کی وفات پر ان کے اپنے رسالے سہ ماہی "دانشور" لاہور کا خاص نمبر جو "انیس ناگی نمبر" کہلاتا ہے، 2011 میں شائع ہوا۔جس میں ان کے معاصر ادبا اور شاگردوں نے ان کی زندگی اور ادبی خدمات کے حوالے سے مفصل مضامین لکھے جس کی فہرست پیش خدمت ہے۔

القلم

AL-QALAM

ISSN 2071-8683 E-ISSN 2707-0077

Volume 25, Issue, 1, 2020

Published by Institute of Islamic Studies,

University of the Punjab, Lahore, Pakistan.

دانشور، انیس ناگی نمبر، 2011

انیس ناگی کے بارے میں:

1۔"منشی چراغ دین" ڈاکٹر انیس ناگی: رابعہ الرباء (ص8-12)

2۔"محترم ڈاکٹر انیس ناگی" یونس حسن: تصور (ص13-23)

3۔"انیس ناگی۔بکھری ہوئی یادداشتوں میں محفوظ ایک ضمیر" تنویر صاغر (ص24-32)

4۔"انیس ناگی"، ایک تاثر" جاوید احمد (ص33-40)

5۔"ملاقات کی آخری شام" زاہد حسن (ص41-43)

6۔" عدم فراریت اور بحرانی وجود کا شاعر" سلیم شہزاد (ص44-48)

7۔"انیس ناگی بھی چل بسے" زاہد مسعود (ص49-52)

8۔"کتاب سے وابستہ شخص" ڈاکٹر سید طارق حسین زیدی (ص53-55)

9۔"انیس ناگی کی رحلت پر ایک نوٹ" علی تنہا (ص56-58)

10۔"انیس ناگی کی مختصر خاکہ نگاری" ناصر زیدی (ص59-65)

11۔"میرے ناگی صاحب" غلام حسین ساجد (ص66-82)

12۔"آخری دن۔۔کتاب گھر میں" ڈاکٹر شاہین مفتی (ص83-92)

13۔"میرا انیس" عفت انیس (ص94-97)

القلم

AL-QALAM

ISSN 2071-8683 E-ISSN 2707-0077

Volume 25, Issue, 1, 2020

Published by Institute of Islamic Studies,

University of the Punjab, Lahore, Pakistan.

14۔"چراغ رہگزر" ڈاکٹر یونس جاوید (ص98-103)

15۔" بین السطور" ڈاکٹر یونس جاوید (ص104-111)

16۔"کچھ انیس ناگی کے بارے میں" سید مشکور حسین یاد (ص112-113)

17۔"ناگی صاحب کی چند یادیں" قاضی جاوید (ص114-134)

18۔"ایک اور آواز جو خاموش نہیں ہونا چاہیے تھی" عطاء الحق قاسمی (ص135-138)

19۔"ایک (اور) ادھوری سرگزشت" ڈاکٹر انور سجاد (ص139-147)

20۔"تہہ خانے سے" ڈاکٹر سلیم اختر (ص148-153)

20۔" ڈاکٹر انیس ناگی کی سرگزشت" انور سدید (ص154-157)

بر صغیر میں انگریزوں کی آ مد کے باعث یہاں کی تہذیب و ثقافت اور زبان بھی فرہنگی کلچر اور اثرات سے اپنا دامن نہ بچا سکی انگریزی الفاظ و محاورات بتدریج ہماری تحریروتکلم کا حصہ بنتے گئے۔ مغربی تحریروں کے اردو تراجم نے اس روایت کو مستحکم کیا۔انیسویں صدی سے لے کر آج تک نکلنے والے رسائل وجرائد اوراخبارات فنکشل اردو کی عملی تصویر پیش کرتے ہیں۔انیس ناگی جو خود بڑے مترجم تھے اور مختلف اخبارات و جرائد میں ان کی تحریریں چھپتی رہتی تھیں ان کے کام جن اخبارات میں شائع ہوئے ان کے نام ملاحظہ ہوں:

1۔پاکستان ٹائمز	1990-1989	انگریزی اخبار
2۔دی نیشن	1990	انگریزی اخبار
3۔فرنیٹیر پوسٹ	1994-1993	انگریزی اخبار
4۔انڈی پینڈنٹ ویکلی	2002-2001	انگریزی اخبار
5۔دی نیوز	2008	انگریزی 0اخبار
6۔جنگ لاہور	2004	اردو اخبار

علاوہ ازیں دیگر ادبی جرائد میں بھی ان کی تحریر یں شائع ہوکر اردو ادب کی ثروت میں اضافہ کرتی رہیں۔1986ء سے اپنی وفات تک وہ "دانشور" کی اشاعت کو ممکن بنانے کی سعی کرتے رہے۔رسالہ "دانشور" ادبی قدروں کا ترجمان تھا۔اس کی تحریریں فنکشل اردو کا عمدہ نمونہ تھیں۔ناگی جیسا دانشور اپنے معروف ادبی رسالہ"دانشور" کو مشکلات سے لڑتے لڑتے چھاپتا اور تقسیم کرتا رہا۔یہ اس کی ہمت اور حوصلہ تھا کہ "دانشور" کے ذریعے سے اس نے جدید ادبی تقاضوں پر مبنی تحریریں پیش کیں جو وقت کا تقاضا بھی تھا۔

زاہد مسعود انیس ناگی کے رسالے"دانشور" کے حوالے سے لکھتے ہیں:

"انیس ناگی نے اپنے رسالے "دانشور" کو ون مین شو بنایا ہوا تھا مضامین بھی خود لکھتے، ٹائپ بھی خود کرتے، اشاعت کے اخراجات بھی خود برداشت کرتے۔ مگراس خوبصورت میں چوں کہ وہ فرضی ناموں کے ساتھ نہایت بے لاگ تبصرے کیا کرتے تھے اس لیے توصیف پسند بڑے ادیبوں نے اس جریدے کا عملاً بائیکاٹ کر رکھا تھا۔مگر وہ غیر ملکی ادیبوں کے خصوصی غیر نکا ل کر اس بائیکاٹ کو ناکام بناتے اور ایڈیٹر کی کرسی کو مضبوط کرتے رہتے تھے۔"16۔

AL-QALAM القلم
ISSN 2071-8683 E-ISSN 2707-0077
Volume 25, Issue, 1, 2020
Published by Institute of Islamic Studies,
University of the Punjab, Lahore, Pakistan.

ڈاکٹر سید طارق حسین زیدی بھی "دانشور" کی دانشوری کے معترف تھے۔"دانشور" کی باقاعدہ اشاعت میں زیادہ تر انیس ناگی کی اپنی تحریر یں ہوتی تھیں۔رسالہ "دانشور" میں چھپنے والی دوسرے ناموں سے تحریریں بھی انیس ناگی کے قلم کا اعجاز ہوتی تھیں۔انیس ناگی کو فرانسیسی زبان پر عبور حاصل تھا۔جدید فرانسیسی ادب کا انہوں نے بڑا عمیق مطالعہ کر رکھا تھا۔ژاں پال سارتر اور البرٹ کامیو دجوان کے پسندیدہ ادیب تھے۔اپنی اسی صلاحیت کو بروئے کارلاتے ہوئے۔انہوں نے فرانسیسی ادیبوں کی تحریروں کو اردو کا جامہ پہنایا۔ان کی فکری معنوی سوچ کو اردو تحریروں میں پیش کیا۔رسالہ"دانشور" کے ذریعے نوبیل انعام یافتہ ادیبوں کو اردو میں متعارف کرانے کا بیڑا اٹھایا۔پابلو نرودا کوانیس ناگی ہی نے سب سے پہلے اردو ادب کے قالب میں ڈھالا۔انہوں نے رسالہ دانشور کے بہت سے خصوصی نمبر شائع کیے۔تنویر صاغر لکھتے ہیں:

"دانشور ادبی رسالہ تھا، جو انیس ناگی کی زیرادارت شائع ہوتا تھا۔یہ رسالہ اپنے دامن میں وسیع تر موضوعات اور شخصیات کو سمیٹے ہوئے ہے۔اس کے اہم خصوصی شماروں میں آزاد نظم نمبر،سارتر نمبر، پابلو نرودانمبر، اوکتادیو پاز نمبر، منٹو نمبر، جیلانی کامران نمبر، افتخار جالب نمبر، راشد نمبر، صفدر میر، اورمنیرنیازی نمبر شامل ہیں۔اس رسالے کی یہ خصوصی اشاعتیں اردو ادب کی تاریخ میں بے پناہ اہمیت کی حامل ہیں۔اس رسالے کا ایک حصہ نئی آنے والی کتابوں کے لیے مختص ہوتا تھا۔جس میں غازی علم دین، قاضی حسام الدین، چوہدری رمضان اور اس نوع کے بے شمار ناموں کے تبصرے شامل ہوتے تھے۔یہ سب انیس ناگی کے قلمی نام تھے۔المیہ یہ ہے کہ انیس ناگی کے لیے تبصرے تو میلوں کا سفر بہت جلد طے کرلیتے تھے۔مگر ان کی سنجیدہ تنقیدی اور نظریاتی تحریروں سے ادیب حضرات بے اعتنائی کا رویہ اپناتے تھے، کیوں کہ اصل میں یہی مضامین ان کے نظریاتی افکار کی بنیاد مہیاکرتے تھے"۔ 17؎

AL-QALAM القلم
ISSN 2071-8683 E-ISSN 2707-0077
Volume 25, Issue, 1, 2020
Published by Institute of Islamic Studies,
University of the Punjab, Lahore, Pakistan.

انیس ناگی زود نویس اور بسیارنویس تھے مغربی ادب کے مطالعہ اور اسفارنے ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو جلا بخشی تھی۔وہ ایک صاحب مطالعہ اور وسیع النظر ادیب اور صحافی تھے۔انہوں نے نقاد کے طو ر پر ایک ہزار سے زائد صفحات پر مشتمل تنقید لکھی ہے۔جس میں بہت سے نئے زاویے سامنے آئے ہیں۔شاعری کے میدان میں خصوصا نثری شاعری کے حوالے سے ان کی کاوشیں کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔شاعری پر ان کی بیسیوں کتابیں ہیں۔ ناول، افسانے میں بھی وہ نامور فکشن رائٹرسے کم نہیں د کھائی دیتے۔آج انیس ناگی ہم میں نہیں لیکن ان کی اسی (80) سے زائد کتابیں اورصحافیانہ خدمت خصوصاً ادبی رسالہ "دانشور" انہیں زندہ و جاوید رکھنے کے لیے کافی ہے۔

حوالہ جات

1۔ قاضی جاوید، ناگی صاحب کی چند یادیں، مضمون مشمولہ رسالہ"دانشور" انیس ناگی نمبر2011، جمالیات، لاہور، ص:129

2۔ ڈاکٹر یونس جاوید، چراغ رہگزر، مضمون مشمولہ رسالہ "دانشور"، ایضاً، ص :105

3۔ روزنامہ دنیا، ایم۔دنیا۔کام۔پی کے /07جنوری 2020،منگل،9:55بجے رائٹ

4۔ کچھ دن باہر، انیس ناگی، مشمولہ "دانشور" لاہور، جون 2003، ص:66

5۔ ایضاً، ص:69

6۔ ایضاً، ص:70

7۔ کلیات ِیگانہ:مرتبہ مشفق خواجہ، مبصر، شمس العلما،ایضا،ص:94

8۔ شہرزاد کے نام، انتظار حسین کے نام، مبصر، شمشیر علی، مشمولہ رسالہ "دانشور"، لاہور مارچ، 2008، ص:85

9۔ ایضاً، ص:86

10۔ انیس ناگی، ادبی سفر نامہ،کوریا کا سفیر، چانگ سوکو، مشمولہ، رسالہ "دانشور"، شمارہ نمبر 20جولائی تا ستمبر 1996، ص:51

11۔ الکھ نگری، ممتاز مفتی، مبصر، غازی علم دین، ایضاً، ص:71

12۔ ایضاً، ص:76

13۔ لوح ایام، مختار مسعود، مبصر، غازی علم دین، ایضاً، ص:75

14۔ کاغذی گھاٹ(ناول)، خالدہ حسین، مبصر: شمس العلما، مشمولہ رسالہ، دانشور جون 2003، ص:70

15۔ ایضاً، ص:51

16۔ روزنامہ دنیا، ایم۔دنیا۔کام، پی ک، /3جنوری 2020، جمعۃ المبارک، 4بجے شام

17۔ انیس ناگی، بکھری ہوئی یادداشتوں میں محفوظ ایک ضمیر، تنویر صاغر، مشمولہ رسالہ "دانشور"، لاہور، انیس ناگی نمبر2011، جمالیات، ص:27